سوال

(140) عیدگاہ میں عید سے پہلے اشراق کی نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ عیدگاہ میں نماز عید سے پہلے اشراق کی نماز پڑھتے ہیں، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ کیا عیدگاہ میں نفل پڑھے جاسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدگاہ میں کسی قسم کے نفل نہیں پڑھنے چاہئیں، صرف نماز عید کی ادائیگی پر اس سے پہلے یا بعد میں نفل پڑھنا رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہیں۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے روز دو رکعت نماز پڑھائی، ان سے پہلے اور بعد کوئی نفل نہیں پڑھے۔ [1]

اکثر ائمہ کرام کا فتویٰ ہے کہ عیدگاہ میں امام اور مقتدی دونوں کو نفل پڑھنا مکروہ ہیں، البتہ عیدگاہ سے فارغ ہونے کے بعد گھر آکر دو رکعت پڑھی جا سکتی ہیں کیونکہ ایک روایت میں ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم عید سے قبل کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے، البتہ گھر آکر دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ [2] اس لیے عیدگاہ میں نماز اشراق کا اہتمام صحیح نہیں ہے۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، العیدین: ۹۸۹۔

[2] ابن ماجہ، اقامة الصلوٰة: ۱۲۹۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد3۔ صفحہ نمبر143

محدث فتویٰ